جلد ۴۱ — نمبر ۳

ریاست رامپور گزٹ

RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ بتاریخ ۹ ماہ شعبان المعظم سنہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۱ جنوری سنہ ۱۹۲۹ء

احکام اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اضافہ

۲ جنوری سنہ ۱۹۲۹ء

مثل رپورٹ صاحب فائننشل سکریٹری بہادر دربارہ اضافہ دو روپیہ ماہوار تنخواہ منشی نوبت رائے سب اڈیٹر آرٹ مشاہرہ دار پچیس روپیہ بوجہ حسن انجام خدمات متعلقہ

حکم

بموجب رپورٹ منشی نوبت رائے سب اڈیٹر کا دو روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۲ جنوری سنہ ۱۹۲۹ء

ایک ماہ کی رخصت منظور کیجاتی ہے۔ کاغذات بغرض اجرائے احکام واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — می رساند

جناب عالی

ڈاکٹر محمد اللہ خان اسسٹنٹ سرجن انچارج برانچ شفاخانہ شہر نے بوجہ [illegible] سے ایک ماہ کی رخصت [illegible] کی درخواست پیش کی ہے اور چیف میڈیکل افسر صاحب نے منظوری رخصت کی سفارش کی ہے۔ لہذا عرضداشت باامید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایوں ہے۔ ڈاکٹر محمد اللہ خان کا کام [illegible] چیف میڈیکل افسر صاحب کرائینگے۔ [illegible]

[illegible]

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	اضافہ منشی نوبت رائے سب اڈیٹر	۱
۲	رخصت ڈاکٹر محمد اللہ خان	۱و۲
۳	اضافہ و ترقی [illegible]	۲
۴	رخصت ڈاکٹر [illegible] حسین	۵
۵	اضافہ [illegible] تحصیل	۵
۶	تبادلہ [illegible]	۵
۷	رخصت [illegible]	۵
۸	[illegible]	۵
۹	[illegible]	۳
۱۰	دستور العمل [illegible]	۳و۴
۱۱	نقشہ [illegible]	ضمیمہ

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس بالا احکام ضابطہ جاری ہوں - ۱۰ جنوری ۱۹۲۹ء
دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۱۰ جنوری ۱۹۲۹ء

مثل رپورٹ صاحب فائننشل سکریٹری بہادر دربارہ اضافہ تنخواہ بابو راج بہاری لال انگلش کلرک دفتر ہذا مبلغ دس روپیہ بوجہ خوش اسلوبی کام و کمی تنخواہ -

حکم

راج بہاری لال کلرک کی موجودہ تنخواہ میں پانچ روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۹ جنوری ۱۹۲۹ء

مثل عرضداشت صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر بربنائے رپورٹ چیف میڈیکل افسر صاحب رخصت یکماہ بوضع تنخواہ ڈاکٹر ابراہیم حسین اسسٹنٹ سرجن انچارج شفاخانہ ٹانڈہ -

حکم

بموجب رپورٹ ڈاکٹر ابراہیم حسین اسسٹنٹ سرجن کی ایک ماہ کی رخصت بوضع تنخواہ منظور ہے - کاغذات بغرض اجراء احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس بالا احکام ضابطہ جاری ہوں - ۱۱ جنوری ۱۹۲۹ء
دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

اضافہ

۹ جنوری ۱۹۲۹ء

مثل تحریر حاکم صاحب صدر دربارہ اضافہ تنخواہ مبلغ دو روپیہ ماہوار سید محمد محسن اہلمد تحصیل ماموره صدر مشاہرہ دس روپیہ بوجہ حسن کارگزاری و کثرت کار -

حکم

کاغذات ملاحظہ ہوئے - محمد محسن اہلمد صدر کی تنخواہ موجودہ میں ایک روپیہ اضافہ کیا جانا منظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تبادل

۱۰ جنوری ۱۹۲۹ء

مثل یادداشت چیف میڈیکل افسر صاحب دربارہ تبادلہ باہمی ڈاکٹران مسمیان ڈاکٹر غلام محمد ثقلین و ڈاکٹر محمد حسین و ڈاکٹر کاظم علی و مسدودی الاونس پانچ روپیہ ماہوار کرایہ مکان ڈاکٹر محمد ثقلین -

حکم

ڈاکٹر غلام محمد ثقلین - ڈاکٹر محمد حسن اور ڈاکٹر کاظم علی کے باہم تبادلے حسب صراحت یادداشت چیف میڈیکل افسر صاحب منظور ہیں - بعد اس تبادلے کے ڈاکٹر غلام محمد ثقلین کا الاونس کرایہ مکان مسدود ہو جائیگا - احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی

۱۱ جنوری ۱۹۲۹ء

مثل یادداشت چیف میڈیکل افسر صاحب دربارہ برخاستگی مسمی ڈبی کہار و تقرر بجائش مسمی شنکر ولد چنی کہار بعوض مشاہرہ ۴ روپے ماہوار از یکم جنوری ۱۹۲۹ء حسب صراحت یادداشت مذکور

حکم

حسب صراحت یادداشت چیف میڈیکل افسر صاحب مسمی ڈبی کہار کی برخاستگی اور شنکر کہار کے تقرر کے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

رخصت

۹ جنوری ۱۹۲۹ء

مثل تحریر کنٹرولر صاحب ہوم ہولڈ دربارہ منظوری رخصت یکماہ منشی حبیب الرحمن خان نائب منصرم فراشخانہ بوجہ علالت من ابتداء یکم جنوری ۱۹۲۹ء لغایت ۳۱ جنوری ۱۹۲۹ء

حکم

رخصت منظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہوں -   دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب ہوم سکریٹری بہادر

مورخہ ۱۱ر دسمبر ۱۹۲۰ء

یہ امر ایک عرصہ سے زیر غور طلب تھا کہ ہیلتھ ڈپارٹمنٹ اور میونسپلٹی کے دیگر ملازمان کے ذریعہ بازار میں فروخت ہونیوالی اشیاء کے متعلق کیا ہونا چاہیے۔ سنیٹری انسپکٹران کے فرائض بھی صراحتاً مقرر نہیں تھے مختلف احکام اجلاس بالا اور اجلاس ہٰذا جاری ہوئے ہیں جنپر پابندی کے ساتھ عمل نہیں ہوا چنانچہ اس ضرورت کو محسوس کرکے صاحب چیف میڈیکل افسر نے ایک دستور العمل ملازمان ہیلتھ ڈپارٹمنٹ بالخصوص سنیٹری انسپکٹران کے لئے مرتب کرکے ۳۰ر اکتوبر کو اپنی تحریر کے ساتھ اجلاس ہٰذا میں بھیجا جسمیں مناسب ترمیم کرکے جسکو صاحب موصوف نے بھی تسلیم کیا ہے قابل عمل ہونے اور اجرا کے قابل ہونے کی تحریک کے ساتھ دوبارہ واپس کیا گیا جسمیں خاص طور پر صاحب میونسپل افسر کا اشیاء خوردنی وغیرہ کو فروخت سے روکنے کا دیگر حق دیا جانا قابل ذکر تھا۔ اس دستور العمل کی کاپی صاف ہوکر کاغذات سے علیحدہ کرکے ذریعہ روبکار ہٰذا بھیجدیجائے تاکہ میونسپل افسر صاحب اپنے ماتحت سپرنٹنڈنٹ حلقہ جات و جمعداران کو اور ہیلتھ افسر صاحب اپنے ماتحت سنیٹری انسپکٹران کو مطلع کرکے اسپر کاربند ہونیکی ہدایت کردیں۔ ایک نقل صاحب چیف میڈیکل افسر کی خدمت میں بھی اطلاعاً جانی چاہیے۔ لہٰذا

حکم ہوا کہ

کاپی دستور العمل فرائض سنیٹری انسپکٹران کاغذات سے علیحدہ کرکے ذریعہ روبکار ہٰذا بنام اجرا حسب صراحت متذکرہ بالا سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ اور ایک نقل مع دستور العمل درج گزٹ بغرض اطلاع عام کیجائے۔

دستخط صاحب ہوم سکریٹری بہادر

دستور العمل برائے سنیٹری انسپکٹران متعلقہ ہیلتھ ڈپارٹمنٹ رامپور

دفعہ ۱۔ سنیٹری انسپکٹر سے وہ عہدہ دار ہیلتھ مراد ہے جو ہیلتھ افسر کا ماتحت رہکر بصورت حفظان صحت و مضر صحت و تیز اشیاء خورد و نوش کی اچھائی اور برائی کا صحیح علم و اختیار کرتے ہوئے انکی انسدادی و اصلاحی تدابیر ظاہر کرتا رہے۔

دفعہ ۲۔ سنیٹری انسپکٹران کے فرائض کیا ہیں اور انکو کس طریقہ پر کار مفوضہ سنیٹری انسپکٹری انجام دینا چاہیے اس لئے ضرورت ہے کہ سنیٹری انسپکٹران کے فرائض ذیل میں واضح طور پر انکو ظاہر کردیے جائیں تاکہ انسپکٹران متنبہ ہوکر حسب کاربند رہیں اور عوام پبلک اور بالخصوص دکانداران کو بسلسلہ معائنہ کوئی مغالطہ نہ ہو۔

دفعہ ۳۔ ہر سنیٹری انسپکٹر علی الصباح اپنی ڈیوٹی پر جسکا وقت ہیلتھ افسر نے مقرر کیا ہوگا۔ اوقات دفتر یا جو وقت مقرر کردہ ہیلتھ افسر ہوگا سنیٹری انسپکٹران مع اپنی رپورٹ ضروری کے حاضر ہیلتھ آفس ہونگے۔

دفعہ ۴۔ ہر سنیٹری انسپکٹر ایک پاکٹ بک رکھیگا اور اُس پاکٹ بک کے خانہ جات ذیل ہونگے۔ تاریخ خلاصہ معائنہ تجویز

دفعہ ۵۔ جو انسپکٹر ذبح کے گوشت معائنہ پر مقرر ہوگا اُسکے پاس ایک پاکٹ بک ذیل کے خانوں کی رہیگی۔ تاریخ خلاصہ معائنہ متعلقہ گوشت نام قصابان مالک اس تجویز سنیٹری انسپکٹر۔

دفعہ ۶۔ سنیٹری انسپکٹران کے ہمراہ بسلسلہ معائنہ ایک سپاہی متعینہ حلقہ وغیرہ کا ہونا ضروری ہے تاکہ بوقت برآمدگی اشیاء ناقص (دلیل) یعنی مہر و دیگر ضروریات پیش آنے پر وہ کام دے سکے۔ اور اُسکے لیے یہ مناسب ہوگا کہ جس حلقہ کا معائنہ کیا جائے اوس حلقہ کے سپاہی کو سنیٹری انسپکٹر ایک روز قبل وقت اور مقام کا تعین کرکے ذریعہ جمعدار حلقہ بذریعہ پرچہ خود پابند کردے۔ اور بوصول تحریر سنیٹری انسپکٹر جمعدار حلقہ فوراً سپاہی متعینہ کو روانہ کردیں۔

دفعہ ۷۔ اگر سنیٹری انسپکٹر کو ہیلتھ افسر نے بسلسلہ معائنہ یہ ہدایت کی ہے کہ وہ اشیاء ناقص کو اپنے سامنے تلف کرادے تو جمعدار میونسپلٹی کی موجودگی میں تلف کرائی جائے۔

اور اگر یہ اجازت ہیلتھ آفیسر نے نہیں دی ہے تو ناقص چیز کو فروخت سے روکدینا چاہیے۔ اور مالک مال کو یہ ہدایت کیجائے کہ وہ اشیاء ناقص بنابر معائنہ ہیلتھ افسر کے دفتر میں یا اوسکے مقام موجودہ پر خود دیکھ لیجائے۔

دفعہ ۸۔ سنیٹری انسپکٹران کے پاس ایک مہر معائنہ محکمہ اس قسم کی رہنا چاہیے جسمیں کوئی خاص مارکہ یا مخصوص علامت بنی ہوئی ہے۔

جس سے بوقت برآمدگی اشیاء ناقص سنیٹری انسپکٹران کام لے سکیں۔ اور کسی مشتبہ کاروائی کا احتمال باقی نہ رہے۔

دفعہ ۹۔ بوقت برآمدگی معائنہ اشیاء ناقص سنیٹری انسپکٹران اُس مہر کو اس طریقہ پر لگادیں کہ نہ اُسمیں سے کوئی چیز نکل سکے اور نہ اُسکی حالت تبدیل ہوسکے جس سے اشیاء منضبط محفوظ رہیں اور نوعیت معائنہ میں کوئی اختلاف پیدا ہو۔ یہ کاروائی کرنیکے بعد سنیٹری انسپکٹران جمعدار حلقہ یا سپاہی کو ذمہ دار کرکے جاسکتا ہے اور واقعہ مذکورہ بالا کو اپنے نوٹ بک میں برسر موقع سنیٹری انسپکٹر نوٹ کرسکتا ہے جمعدار حلقہ اس ناقص چیز کو مع مالک مال کے ہیلتھ افسر کے پاس پہنچانیکا ذمہ دار رہیگا۔

دفعہ ۱۰۔ جن ناقص اشیاء کو سنیٹری انسپکٹر ناقص قرار دے چکا ہو اُسپر فوراً سیل یعنی مہر کردے اور کسی صورت میں وہ اسکا مجاز نہ ہوگا کہ اس اشیاء کو بحالت نقص چھوڑدے بلکہ اسکا کام یہ ہوگا کہ وہ ہیلتھ افسر سے رجوع کرے۔ ہیلتھ افسر بعد معائنہ جانچ ضروری کے اگر اُسکے نزدیک چھوڑنے کے قابل ہے تو چھوڑ سکتا ہے ورنہ جو مناسب ہوگا کاروائی ضابطہ عمل میں لائے۔

دفعہ ۱۱۔ اگر کوئی دکاندار یا فروخت کنندہ مال بوقت معائنہ کسی اشیاء کے لئے یہ کہے کہ اسکا کرے تو انسپکٹر میونسپلٹی کے جمعدار وغیرہ موجودہ موقعہ کو پابند کریگا کہ فلاں ناقص اشیاء کے معائنہ کی ضرورت ہے۔ تم اشیاء مذکورہ مع دکاندار کے معائنہ کراؤ۔ ہیلتھ افسر

فرض ہوگا کہ فوراً اسکو ہیلتھ آفس میں بمواجہ ہیلتھ آفیسر پیش کرے - سینیٹری انسپکٹر کو خود دکاندار سے کوئی جھگڑا وغیرہ کرنیکی ضرورت ایسے امور میں نہیں ہے -

دفعہ ۱۲ - دونوں سینیٹری انسپکٹران کو شہر کا حصہ اس طرح تقسیم کرنا چاہئے کہ تقریباً دونوں کا کام برابر ہو جسکے متعلق فرض ہو اُنکے پاس کچھ حصہ شہر کا کم ہونا چاہئے تاکہ وہ اپنا کام روزانہ وقت معینہ پر ختم کر سکے - سینیٹری انسپکٹران کا مخصوص فرض منصبی یہ ہے کہ ناقص اشیا خوردنوش و مضر صحت امور کی خبر رکھنا اور اُنکی اطلاع ہیلتھ آفیسر کو وقتاً فوقتاً دینا اور ہیلتھ آفیسر کی رائے کے موافق مضر صحت چیزوں کی اصلاح و تدارک کرنا - سینیٹری انسپکٹران کی ہرگز یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ ملازمان میونسپلٹی سے خود کام کرائے - انسپکٹر کا کام صرف ترکیب بتلانا اور رپورٹ کرنا ہے - سینیٹری انسپکٹران کو اسکی ضرورت نہیں ہے کہ وہ کسی ملازم میونسپلٹی کو کسی کام کے لئے مجبور کرے بلکہ یہ کام میونسپلٹی کے دیگر ملازمین کا ہوگا وہ ہی عدم تکمیل کے ذمہ دار ہونگے - ہیلتھ آفیسر یا انچارج ہیلتھ آفیسر بھی وقتاً فوقتاً شہر کی حالت کو جانچ کرنیکے ذمہ دار رہیں گے - اور سینیٹری انسپکٹر جو شہر پر تعینات رہیگا اُنکے کاموں کی نگرانی کریگے -

دفعہ ۱۳ - کوئی جمعدار یا سپاہی حلقہ ناقص اشیا کو اپنے حلقہ میں دیکھے تو اُنکی فروختگی روک کر اطلاع اپنے افسر سپرنٹنڈنٹ حلقہ یا صاحب میونسپل افسر کو کرنے کے بعد اجازت لیکر وہ اشیا ناقص ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں پیش کرے - بعد معائنہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کوئی اشیا باختیار خود تلف کرانیکا کوئی ملازم مجاز نہ ہوگا - اور جملہ اشیا ناقص کی کارروائی بعد جانچ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ ہوگی اگر کوئی جمعدار یا دیگر ملازمان میونسپلٹی اسکے خلاف عمل کریگا تو ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی شکایت پر قابل مواخذہ ہوگا جسکی تعداد بلحاظ نوعیت معاملہ ہوگی -

دفعہ ۱۴ - جمعدار میونسپلٹی کو بوقت برآمدگی اشیا سینیٹری انسپکٹر ایک پرچہ مقدمہ دیگا جسکا مضمون بعبارت ذیل ہوگا کہ فلاں دکاندار کی اشیا معائنہ ناقص معلوم ہوئی ہیں اُنکو فروخت کرنے سے بغرض ہیلتھ آفیسر روک دیا جاوے اور فوراً ہیلتھ آفیسر کے دفتر میں بغرض معائنہ پہنچائی جاوے اُسکی ایک نقل سینیٹری انسپکٹر کو اپنے پاس بطور رسید رکھنا چاہئے اور ایک نقل پرچہ جمعدار وغیرہ میونسپلٹی موجودہ حلقہ کو دیگا -

دفعہ ۱۵ - اگر کوئی اشیا ناقص کم مقدار میں ناقص برآمد ہو تو سینیٹری انسپکٹر بطور سرکاری موجودہ خود لیگا اور اگر زیادہ مقدار میں ہو تو تھوڑا سا نمونہ اشیا ناقص برآمد شدہ کا حاصل کر کے باقی دکاندار کے پاس چھوڑ دے - اور بقیہ پر سیل کر دیجائے -

دفعہ ۱۶ - ملازمان میونسپلٹی مثل سپاہیان و خاکروبان وغیرہ سینیٹری انسپکٹر کے احکام جائز کے جو بسلسلہ امور حفظان صحت بکار سرکار دئے جاتے ہیں بہر ملازمان مندرجہ بالا اسی حیثیت سے تعمیل کرنیکی پابند ہونگی جیسا کہ سپرنٹنڈنٹ حلقہ میونسپلٹی کے احکام کی تعمیل کیجاتی ہے - اونکا یہ خیال کرنا کہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ سے ہم لوگوں کا کوئی تعلق ذمہ داری نہیں ہے کسیطرح درست نہ ہوگا - اور کوئی ملازم تعمیل نکرے تو سینیٹری انسپکٹر کا فرض ہوگا کہ وہ باظہار واقعہ مفصل رپورٹ ہیلتھ آفیسر کو کرے

دفعہ ۱۷ - اگر کوئی سینیٹری انسپکٹر اشیاء کے ناقص معلوم ہونے یا جانچ میں یا دیکھنے کی ضرورت پر کسی دوکاندار ان کے پاس پہنچا تو فروخت کنندہ دکان کو عام اس سے کہ وہ دکاندار یا ملازم حسب الطلب اشیاء ناقص بلا کسی عذر و تامل کے برائے معائنہ سینیٹری انسپکٹران کو دکھلانا ہوگی اور کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا -

دفعہ ۱۸ - سینیٹری انسپکٹر اسبات کا بعد معائنہ بحالت میں جبکہ وہ ثابت ہوسکا مجاز ہوگا کہ اشیاء ناقص کے کسی جز یا کل حصہ اس موجودہ دکان کو ظاہری و پوشیدہ مفصل کو مکمل طریقہ پر دیکھ سکے -

دفعہ ۱۹ - اگر کسی دکاندار کو اشیائے ناقص کے دکھلانے میں بمقابلہ سینیٹری انسپکٹران عذر و تامل ہو تو سینیٹری انسپکٹران کو لازم ہوگا کہ وہ اُس دکاندار موجودہ سے ایک تحریر انکاری مستخطی دکاندار حاصل کرے - اور ذریعہ رپورٹ ہیلتھ آفیسر کو اطلاع دے -

دفعہ ۲۰ - اگر کسی دکاندار معائنہ کرانیکی صورت میں اور اشیاء ناقص کو بتلانیکی حالت میں تحریر انکاری سینیٹری انسپکٹر کے طلب کرنے پر انکار ہو تو سینیٹری کو چاہئے کہ اوس شخص کا نام نوٹ کرکے مع ثبوت تخمینے کے ہیلتھ آفیسر سے رجوع کرے ہیلتھ آفیسر اون دکانداران پر جرم عدم تعمیل احکام سرکاری سزائے جرمانہ تجویز کرینگے اور تعداد جرمانہ باعتبار معاملہ متعلقہ ہوگی جسکی منظوری بموجب دفعہ ۱۰۰ مجوزہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر سے بلحاظ نوعیت معاملہ ہوگی -

دفعہ ۲۱ - سینیٹری انسپکٹران سوائے ہیلتھ آفیسر کے احکام کی تعمیل کے کسی دوسرے حکم کی تعمیل نکریں اگر کوئی افسر بالا اونکو براہ راست حکم دے تو اوسکی فوری تعمیل کرینگے بعد ضابطہ کے حکم حاصل کرنیکی بابت ہیلتھ آفیسر سے رپورٹ کرنا چاہئے - تاکہ ضابطہ کی کارروائی عمل میں لائی جاوے

دفعہ ۲۲ - اگر سینیٹری انسپکٹر کو کوئی افسر بالا یا صاحب میونسپل افسر کسی جگہ کی ضروری صفائی متعلقہ حفظان صحت کے لئے حکم دیں تو اوسکی فوری تعمیل کرنیکے بعد ضابطہ کے حکم حاصل کرینگے یہ ہیلتھ آفیسر سے رپورٹ کرنا چاہئے -

دفعہ ۲۳ - سینیٹری انسپکٹر کا کام صفائی کرانا نہیں ہے بلکہ اوس کا کام گندگی کے مقامات کا افسر کے علم میں لانا ہے اور یہ بھی اوس کا کام ہے کہ جس جگہ کو میونسپلٹی کے ملازمان نے صاف کیا ہے اوسکو دیکھکر بتلائے کہ قابل اطمینان صفائی ہوگئی یا نہیں -

دفعہ ۲۴ - سینیٹری انسپکٹران کو ہیلتھ آفیسر کے پاس رپورٹ کو جانا چاہئے اوسکے علاوہ کسی اور میونسپلٹی کے افسر کے پاس نہ جانا چاہئے تاوقتیکہ اوس کو خاص طور پر حکم نہ دیا جاوے اوسکے علاوہ سینیٹری انسپکٹران پر ان تمام احکام اور قواعد کی پابندی لازم ہے جو اجلاس بالا سے صادر ہو چکے ہیں - اور جو ہدایات متذکرہ بالا کے خلاف نہیں ہیں - اور جو احکام ان ہدایات کے خلاف ہیں سینیٹری انسپکٹران کا فرض ہے کہ اونکی بابت اجلاس بالا سے تشریح کرا لیں -

دستخط صاحب چیف میڈیکل افسر

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور ابتدائے ہفتہ دوم ماہ جنوری ۱۹۲۹ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۴ مار ۵ مار					۵ مار	دیگر تحصیلات سے نقشہ نہیں آئے
نخود خالص	۵۔۰ مار					۲ مار	
نخود کنکر آمیز	۲ مار					۰۲ مار	
کستہ	۰۶ مار					۰۶ مار	
ماش	۵ مار					۵ مار	
مونگ	۴ مار					۵ مار	
مکا	۰۶ مار					۰۶ مار	
جئی	۰۶ مار					۱۱ مار	
گوجئی	۰					۸ مار	
عدس	۶ مار					۲ مار	
ارہر	۰۲ مار					۰۲ مار	
برنج	۴ مار					۴۰ مار	
روغن زرد	۸۰ چھٹانک					۰۰ مار	
روغن سیاہ	۱۰ مار					۱۰ مار	
روغن کنجد	۱ مار					۱ مار	
نمک سانبھر	۱۲ مار					۱۲ مار	
نمک لاہوری	۹ مار					۸ مار	
قند سیاہ	۷ مار					۷ مار	
پاچھرو	۵۰ مار					۲ مار	
						۷ مار	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور